بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہی ہے میری آرزو یاالٰہی
کہ دیکھوں تجھے چار سو یاالٰہی

یہی اک تمنا ہے روزے ازل سے
کہ دل میں ہو بس توہی تو یاالٰہی

تیرے آئینہ ہیں تیرے خاص بندے
زمیں پر ہے یہ تیری بو یاالٰہی

وہ کیونکر نہ کھو جائے جلوں میں تیرے
کرے جو تیری جستجو یاالٰہی

جدھر دیکھتا ہوں جہاں دیکھتا ہوں
نظر میں ہے بس توہی تو یاالٰہی

سعیدؔ اللہ کس سے کہوں میں
کہ ہے میں پردے میں توہی تو یاالٰہی

کچھ ایسا لطف فرما یاالٰہی
کہ دیکھوں تیرا جلوہ یاالٰہی

کر استغراق ایسا یاالٰہی
کہ گم ہو جائے دنیا یاالٰہی

قیام شب ہو اور جلوے ہوں تیرے
کروں سجدے پہ سجدہ یاالٰہی

دکھا کر اپنا جلوہ یاالٰہی
بدل دے دل کی دنیا یاالٰہی

تیری رخ کے علاوہ یاالٰہی
نہ دیکھوں کچھ خدارا یاالٰہی

تیرے ہی نور سے میں تجھ کو دیکھوں
ہر اک شے میں ہویدا یاالٰہی

مری ہستی کے پردے میں سراپا
توہی ہو جلوہ فرما یاالٰہی

جو دیکھے مجھ کو وہ ہو جائے خدگم
دکھا کے ایسا جلوہ یاالٰہی

شیخ شاہ احسان اللہ محمدی صفوی